12182-شادی کا پیغام دینے والے میں اسے کوئی رغبت محسوس نہیں ہوتی کیا پھر بھی اسے قبول کرلے

سوال

میرے سوال کے جواب کے لیے اگر آپ کووقت اجازت دے تومیں آپ کی بہت ہی شکر گزار ہوں گی ۔ میں نے ایک مسلمان شخص سے ملاقات کی جومیرے ساتھ شادی کی رغبت رکھتا ہے ، میں نے محسوس کیا کہ میری امید پوری نہیں بلکہ سمٹے گی ، اورنہ ہی مجھے اس کی لیے کوئی اپنے اندر شعور ہی محسوس ہوااورنہ ہی اسے قبول کرنے کی کوئی ہمت افزائی پیدا ہوئی ہے ۔
یہ شخص دین اوراخلاق کا مالک ہے اورجنہیں میں جانتی ہوں وہ سب اس کی تعریف کرتے ہیں ، میرے خیال میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ :
لڑکی کو یہ علم کیسے ہوتا ہے کہ وہ کسی شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے ؟
آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب دیں کیونکہ مجھے اس کا جواب نہیں مل رہا ۔ میں اپنے آپ سے سوال کرتی ہوں کہ کیا تم مکمل یقین رکھتی ہو؟ کیا تمہیں اس کی جانب کسی احساس کا شعور ہوتا ہے ؟ جب تم اس کے بارہ میں کچھ محسوس ہی نہیں کرتی توپھر کیا ہونا چاہیے ؟ (میں جنسی رغبت کے بارہ میں بات نہیں کررہی)
اگر تیرے اندر اس سے شادی کرنے کی تشجیع پیدا نہ بھی ہو توکیا تیرے لیے اس شادی کرنا ضروری ہے ؟
یہ بھی ہے کہ میں اس کے ساتھ صرف ایک مرتبہ ہی بیٹھی ہوں توکیا کہیں اس سے شادی کرنے میں عدم تشجیع کا سبب یہی تو نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا دین اوراخلاق پسند ہو توپھر اس سے شادی کردو) ۔

اوریک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دین والی کواختیار کر) تواس حدیث میں مرد وعورت دونوں شامل ہیں ۔

توجب کوئی لڑکی کسی ایسے لڑکے کو حاصل کرے جس کا دین اوراس کا اخلاق اچھا اورپسند لگتا ہواوراس میں امانت پائی جاتی ہو تواسے وہ لڑکا بطور خاوند قبول کرلینا چاہیے ، اوراس کے لیے جوچیز مدد ومعاون ہوسکتی ہے وہ یہ کہ جولوگ اس نوجوان کو قریب سے جاننے والے ہیں ان سے اس کے بارہ میں پوچھا جائے ۔

اس لیے کہ چلتی پھرتی ملاقاتیں اورخاص کر جس اغلب طور پر شادی کی رغبت بھی پائی جاتی ہوان ملاقاتوں میں کمی کوتاہی اور سستی وکاہلی اور تصنع کا عنصر غالب رہتا ہے اوران میں انسان کی اصلیت اور طبیعت کم ہی ظاہر ہوتی ہے ۔

الشیخ محمد المنجد ۔

اوراسی طرح لڑکی جب کسی بھی شخص کے ساتھ ملنے اور رہنے کا سوچتی ہے تووہ خوفزدہ سی رہتی ہے اوراس میں یہ خوف زندگی گزارنے کا ہوتا ہے ، اس لیے اگر تووہ شخص دین اوراخلاق کا مالک ہے توپھر یہ خوف آپ کواس سے شادی کرنے کی موافقت میں مانع نہیں ہونا چاہیے ۔

ہم آپ کو یہ بھی تنبیہ کرتے ہیں کہ آپ نے سوال کی تمہید میں اس شخص کے ساتھ بیٹھنے اور ملاقات کا ذکر کیا ہے ، اگر تو لڑکی اپنے منگیتر کے ساتھ بغیر کسی حرام خلوت کے جس میں شرعی پردہ اور محرم کی موجودگی ہو تاکہ دونوں فریق فیصلہ کر سکیں تو یہ صحیح مشروع ہے لیکن اگر اس میں خلوت اور بے پردگی ہو اور محرم بھی موجود نہ ہو تو ایسا کرنا حرام ہے اور اس سے بچنا ضروری ہے ۔

واللہ اعلم.